

نماز حنفی

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری سرہ



کتب خانہ شہزاد اسلام آباد

راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: ۰۵۱۱۲۰۵۱۲۷

مسلمان طلباء و طالبات اور عام مسلمانوں کے لئے

عکسی نمازِ حنفی مترجم

مرتبہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

کتب انتشاریہ اسلام آباد
راحت پبلشرز اردو بازار لاہور پاکستان
فون ۳۳۵۱۱۲

فہرست نماز حنفی

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	ارشادِ اوست نبویؐ	۴	۱۸	اذان کے بعد کدو عاء	۴۴
۲	اتحادِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۵	۱۹	نماز کی نہایت	۴۵
۳	بے نماز کی کئی شرایع	۵	۲۰	نماز پڑھنے کا طریقہ	۴۵
۴	نقشہ تعدادِ رکعات	۷	۲۱	دعا سے قنوت	۴۴
۵	بعض ضروری نصائح	۸	۲۲	دعا بعدِ سلام	۴۶
۶	اسماءِ حسنیہ	۱۱	۲۳	سنتوں اور نفیوں کے	۴۷
۷	چند کلمے	۱۵		بعدِ دعا کا حکم	
۸	حسنتِ ایمان مفصل	۱۹	۲۴	دعا کا لکھنے کا عمدہ طریقہ	۴۷
۹	حسنتِ ایمان مجمل	۱۹	۲۵	وظیفہ بعد نماز فجر و غروب	۴۷
۱۰	استنجا کو چاہئے وقت کی دعا	۱۹	۲۶	آیت الکرسی و آیت کریمہ	۴۷-۴۸
۱۱	شق سے قرائت کے بعد کی دعا	۲۰	۲۷	تراویح کا بیان	۴۴
۱۲	دوسرے شروع کی دعا	۲۰	۲۸	تسبیح تراویح	۴۴
۱۳	دوسرے درمیان کی دعا	۲۱	۲۹	نماز جنازہ کا بیان	۴۵
۱۴	دوسرے بعد کی دعا	۲۱	۳۰	جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر	۴۷
۱۵	طریقہ اذان و اقامت	۲۲		دعا لکھنے کا مسئلہ	
۱۶	اذان و اقامت کے جواب		۳۱	جنازہ کے ساتھ آواز بلند	۴۷
۱۷	اذان میں آنسو گھونٹنے کا جواب			کلیافت ثوابی کا مسئلہ	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۴۵	۲۲ دن کے وقت کی دعاء	۵۱	۴۸ بیان مسند و فہرست (۱۰)	۴۵
۴۵	۳۳ دن کے بعد کی دعاء	۵۲	۴۸ بیان فہرست و فہرست (۱۱)	۴۵
۴۵	۳۴ زیارت قبر کی دعاء	۵۳	۵۰ بیان فرض و مستحب (۱۲)	۴۵
۴۶	۳۵ صبح و شام پڑھنے کی دعاء	۵۴	۵۶ بیان موجب غسل (۱۳)	۴۶
۴۶	۳۶ نیا چاند دیکھنے کی دعاء	۵۵	۵۵ اور فرض غسل (۱۴)	۴۶
۴۶	۳۷ ارٹھ کی فرض کی دعاء	۵۵	۵۵ بیان حیض اور نفاس	۴۶
۴۶	۳۸ کھانا شروع کرنے کے وقت کی دعاء	۵۶	۵۶ بیان مشروبات	۴۶
۴۶	۳۹ کھانا کھانے کے بعد کی دعاء	۵۶	۵۶ حیض و نفاس	۴۶
۴۶	۴۰ دعائے عقیدہ	۵۶	۵۶ بیان فرض نماز ۱۴ اعداد	۴۶
۴۶	۴۱ خطبہ نکاح	۵۶	۵۶ باب ہر نماز	۴۶
۴۶	۴۲ خطبہ اولی جمعہ	۵۶	۵۶ بیان واجب نماز (۱۴)	۴۶
۴۶	۴۳ خطبہ وعید الفطر	۵۶	۵۶ بیان مسند نماز (۱۴)	۴۶
۴۶	۴۴ خطبہ عید الاضحیٰ	۵۶	۵۶ بیان پختہ نماز و فہرست (۱۴)	۴۶
۴۶	۴۵ خطبہ عثمانیہ	۵۶	۵۶ بیان نماز بعد از عید	۴۶
۴۶	۴۶ بیان پانچ بشارت اسلام	۵۶	۵۶ بیان نماز مسافر	۴۶
۴۶	۴۷ بیان مصیبت اسلام	۵۶	۵۶ بیان نماز بیمار	۴۶
۴۶	۴۸ بیان اٹھ حکم شرع (۸)	۵۶	۵۶ بیان شہر و بلد جمعہ	۴۶
۴۶	۴۹ بیان گناہ کبیرہ (۲۰)	۵۶	۵۶ بیان نماز جنازہ	۴۶
۴۶	۵۰ بیان چار فرض و فہرست (۱۲)	۵۶	۵۶ آخری نصیحت	۴۶

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پُرسنمان عاقل بالغ پر پانچ وقت روزانہ نماز پڑھنا فرض عین ہے بلکہ سات سالہ بچہ کو نیز بانی کبریا اور دس سالہ بچہ کو نہ کر عادی بنانے کے لیے نماز پڑھنا ناخبر و رضا قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف فقہ میں نماز کو بہت تاکید آئی ہے اور نماز کے ترک کرنے پر بہت وعید آئی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل قاتل ہے؟ فرمایا وقت

ارشادات نبویہ

پر نماز پڑھنا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۷)

فرمایا پانچوں وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اپنے درمیان کے صغیر و کبیر کے لیے زائل کرنے والے ہیں۔ بشرطیکہ کبیر و کبیر سے بچے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۷)

فرمایا جو شخص نماز کو پابندی کرتا ہے، نماز اس کے لیے قیامت کے روز روشنی کا سبب اور ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے پابندی نہیں کی اس کے لیے روز کوشتنی کا سبب ہوگی نہ ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث نہ اور قیامت کے دن قارون، فرعون اور ہان و آتین خلف کے ساتھ جہنم میں، تو رکاوٹ۔

انتہا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد حکومت میں محکامہ الحکم نامہ تحریر فرمایا کہ میرے نزدیک

تمہارے کاموں میں سے زیادہ ضروری کام نماز ہے جو شخص اس پر پابندی اختیار کرے لگادہ دین کا پابند ہوگا بعد جو شخص اس کو ضائع کرے گا وہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۹)

حضرت عبداللہ بن شہیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے ترک کو کفر کا عمل سمجھا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۹)

بے نمازی کی سزا

بے نمازی چاروں ذریعوں میں سخت ترین کا مستحق ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ فرماتے ہیں بے نمازی

کو خوب مارا جائے اور ہمیشہ کے لیے قید کیا جائے جب تک کہ توبہ نہ کرے رہا نہ کیا جائے۔ باقی تینوں امام فرماتے ہیں کہ بے نمازی قتل کیا جائے۔ (رد المحتار ص ۱۹)

مسائل

مسئلہ: دن رات میں پانچ نمازی فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نماز روزہ واجب ہے اور ان پانچ وقتوں میں

ساتھ میں جو تکبیر اور رکعتیں پڑھیں، ان کے علاوہ باقی نمازیں نفل ہیں۔ اور روزہ افل کی کوئی تعداد معین نہیں۔ اہمیت بعض نوافل کی تعیین اور ثواب حدیث میں ثبوت ثبوت سے وارد ہے۔ جیسے تہجد اشراق اور چاشت وغیرہ۔

مسئلہ

جمعہ کے دن بچائے ظہر کے، شہر اور قصبہ اور ایسے بڑے گاؤں میں جہاں اکثر دکانیں ہوں نماز جمعہ فرض

ہے۔ (شامی ج ۱)

مسئلہ

جو گاؤں چھوٹا ہو یا اس میں دکانیں کثیر نہ ہوں تو اس میں سب کے جمعہ کے ظہر یا جماعت پڑھنا فرض ہے۔ (فتاویٰ حاضی خانہ)

مسئلہ

جس شخص کی فجر کی سنتیں جماعت میں شریک ہوئے کی وجہ سے رگہ گئی ہوں اس کو چاہیے کہ آفتاب طلوع ہونے کے بعد دوپہر سے پہلے غنٹیاں پڑھ لے۔ طلوع آفتاب سے پہلے سنتوں کا پڑھنا جائز نہیں۔ (شامی ص ۱۶۱ ج ۱)

مسئلہ

ریل گاڑی میں نماز پڑھنے میں قبلہ رو ہونا اور طاقتور کو کھڑے ہونا ضروری ہے۔ قبلہ رو سے متہ پھیر کر اور بلا وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(غیر محمد عفا اللہ عنہ حنفی حنفی)

نقشه تعداد رکعات

فرائض حسن

نام نماز	فرض	سنت مزکده	سنت غیر مزکده و نفل
فجر	۲ رکعت	۲ رکعت قبل از فرض	-----
ظهر	۴ رکعت	۴ رکعت قبل از فرض ۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل
عصر	۴ رکعت	-----	۴ رکعت سنت قبل از فرض
مغرب	۳ رکعت	۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل ۲ یا ۳ رکعت نفل اولین
عشاء	۴ رکعت فرض ۲ رکعت اگر واجب	۲ رکعت بعد از فرض	۴ رکعت قبل از فرض ۲ نفل بعد از سنت ۲ نفل بعد از ذکر
جمعه	۴ رکعت فرض	۴ سنت قبل از فرض ۴ سنت یعنی ۴ را و ۲ سنت بعد از فرض	-----

بعض نصل ضروری از شیخ المشائخ

حضرت حاجی الامام شرف الدین صاحب سلسلۃ العزیزین ہمارے ہمدرد

اذل مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و الجماعت حاصل کرے پھر
ان مسائل کو دور کرے۔ حرص، غش، بھوٹ، غیبت، بخل، حسد، بیاد کیسہ
اور براہِ اخلاق پیدا کرے۔ صبر، شکر، تقویٰ، عفت، توکل، رضا، مشق کایا بند رہے۔
کسی وقت یا دلی سے غافل نہ ہو۔ خلافتِ شریعہ فقرادستہ بیچے، اپنے کو سب
کتر جانے۔ بات نرمی سے کرے، حکومت و خلوت کو محبوب نہ رکھے، امتنا کی سہ
کو کس نہ امتنا کہ کر عبادت میں محض ہوا جسٹہ فقر و فاقہ سے تنگ و دل نہ
ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی کرے، ان کی خطا و قصور سے درگزر کرے، کسی کا
غیبت و عیب نہ کرے، عیب پوشی کرے، اپنے عیوب پیش نظر رکھے
کہ اپنے زیادہ روئے، جذباتِ الہی اور کسی کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔
موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے، غیر شروع
مجلس میں دنیا و سے۔ رسومِ جاہل سے بچے، ان اعمال پر غور نہ ہو، اولیاء کے ملاقات
سے دشمنی طریقہ پر مستفید ہوتا رہے۔ گاہے گاہے عوامِ مسلمین کی قبروں پر جا کر
ایصالِ ثواب کرے۔ غریب و مساکین اور علماء و صحابہ کی صحبت رکھے۔ مرشد و
ادب و حسد، ان کی مل جلور پر ہمالا کرے اور ہمیشہ مستقامت کی دعا
کرنا رہے۔

انتباہ

ہمارے بعض دوستوں کو شکایت ہے کہ نماز میں دل نہیں لگتا۔ اور جس وقت نماز شروع کرتے ہیں تو شیطان اور ہمارا نفس پوری پوری طاقت سے مقابلہ کر رہا ہے جس کی وجہ سے ہزاروں قسم کے وسوسے اور مہیسیوں قسم کے خیالات آکر گھیر لیتے ہیں۔ دل کی توجہ اور روح کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض سرگرم بھی یاد نہیں رہتا کہ ہم نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ اور کیا پڑھا اور کیا نہیں پڑھا۔ اور اس پریشانی میں بعض مسلمان یہاں تک گھیر جاتے ہیں کہ وہ بالکل کس ہو کر نماز ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جو نماز جس جہوڑے تھے وہ روحانی سکون اور دلی اطمینان نہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں۔ حاذق نیکر بالکل صاف اور کھلی ہوئی بات ہے کہ جو چیز انسان کے قبضہ سے باہر ہے انسان اس کا مشغول ہی نہیں ہوتا اور نہ خیر اختیار ہی چیزوں کے لیے مذہب اسلام انسان کو مجبور کر سکتا ہے۔ شریعت کے نزدیک خود جان بڑھ کر وسوسہ لانا اور نماز میں اپنے بارہ سے دوسری طرف توجہ کرنے کی ممانعت ہے۔ لیکن ظارا اور خود بخود کوئی وسوسہ آیا یا بے حیانی میں توجہ بٹ جائے تو وہ معاف ہے۔

قلب کا سکون اور روح کی توجہ نماز کی شرطوں میں سے نہیں ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہ ہو سکے۔ البتہ کمالی نماز اور جمالی صلوٰۃ کے لیے مستعدیہ اور خوبی ضرور ہے جس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے لیکن اگر فیصل نہ ہو تو نماز کو بھیڑا نہیں جاسکتا۔ نماز تو ہر حالت میں پڑھنا ہی ہوگی خواہ دل لگے یا نہ لگے۔ البتہ توجہ اور دل لگانے کے ذریعے بھی استعمال کرتے رہیں تاکہ رفتہ رفتہ آپ کی نماز نماز کا مل بن جائے اور اللہ والوں کے طرح آپ بھی حضور قلب اور کامل توجہ سے نماز ادا کرنے کے قابل بن جائیں۔

دین کے بڑے بڑے عالموں نے لکھا ہے کہ اگر نماز میں دھیان بیٹنے لگے اور قسم قسم کے خیالات اُسے لگیں تو ان کی طرف سے بے توقعی کرنا ہی بہتر ہے ان پر بالکل خیال نہ دے بلکہ نماز کے الفاظ کو سوچ سمجھ کر پورے توجہ سے ادا کرو نماز کی دعاؤں کے معنی اور مطلب یاد کر کے ان کو "نیت توجہ رکھو اور خیال رکھو کہ ہم خدا کے حضور میں کھڑے ہیں۔ تو ہمارے مناجات میں رہا ہے اور ہمارے ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ ہمارا ظاہر اور باطن دونوں اس کے سامنے ہیں۔ اگر کوشش کی جائے تو اس غصہ پر عمل کر لینے سے چند ہی روز میں خدا سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہو سکتا ہے" اسی مقصد کے لیے نماز مترجم لکھی گئی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَضِلَّتْ أَسْمَاءُ حُسْنَى

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔

(مشکوٰۃ)

اس لیے ان ناموں کو سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے۔

أَسْمَاءُ حُسْنَى

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ جس میں کوئی معبود نہ ہو

الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقَدُّوسُ
-------------	------------	-----------	-------------

بڑا مہربان	پناہ دینے والا	بادشاہ	پاک
------------	----------------	--------	-----

السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيَّمُ	الْعَزِيزُ
------------	-------------	--------------	------------

سلامتی دینے والا	امین دینے والا	مہیا کرنے والا	غالب
------------------	----------------	----------------	------

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	سید کرنے والا	بنانے والا
الْبَصِيرُ	الْفَقَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
صورت بنانے والا	نہایت بے نیاز	زور والا	بڑا دینے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
رزق دینے والا	فیصل دینے والا	جانتے والا	بند کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْمُخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	اوپر اٹھانے والا	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	السَّعِیُّ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ
ذلت دینے والا	سختی والا	دیکھنے والا	فیصل دینے والا
الْعَدْلُ	الطَّيْفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ
منصف	باریک بان	خبردار	بردار
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِیُّ
بزرگ	پرہیزگار	تقدیر دان	بلند
الْكَبِيرُ	الْحَفِیْظُ	الْبَقِیْتُ	الْحَسِیْبُ
بڑا	نیک بان	توہت دینے والا	کافی

الْجَدِيدُ	الْكَرِيمُ	الزَّقِيقُ	الْبَجِيبُ
علیم الشان	کرم کرنے والا	ننگیسان	قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيمُ	اَلْوَدُودُ	اَلْبَجِيدُ
کشاہد رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيلُ
اٹھانے والا	گواہ	پتا	ضامن
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِينُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَبِيدُ
زبردست	مضبوط	دوست	قابل تعریف
اَلْمُحْصِي	اَلْمُبْدِي	اَلْبَعِيدُ	اَلْمُحْيِي
گنہرنے والا	نہاں پیدا کرنے والا	گونا گئے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُبِيتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّومُ	اَلْوَّاحِدُ
مارنے والا	زندہ	بچھاننے والا	موجود کرنے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَّاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
بزرگی والا	ایکلا	تنہا	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے

الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
آول	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
الْوَالِي	الْمُبْتَغَى	الْبَرُّ	التَّوَابُ
وارث	برتر	نیک	توبہ قبول کرنے والا
الْمُنْتَقِمُ	الْعَفْوُ	الرَّوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بالینے والا	معاف کرنے والا	بڑا ہنسیربان	سب ملکوں کا مالک
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	
بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	
الْفَعْيُ	الْمُعْنَى	الْبَالِغُ	الضَّارُّ
بے پرواہ	آسودہ کر کے والا	روکنے والا	بگاڑنے والا
النَّافِعُ	النُّورُ	الْهَادِي	الْبَدِيعُ
لطف دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا
الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر والا

سہ نحو سچا لکھنے والا

پہلا کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

ہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حدیث میں ہے جو کوئی صدقہ دل سے اس کلام کو پائے
اس پر روزِ ع کی آگ حرام ہے۔ (جمع الفتاویٰ ص ۱۱)

فصلیت

مگر عمل شرط ہے کیونکہ جب وہ سب بن منیت تباہی سے کہا گیا کہ کیا کلمہ طیب
جنت کی کنی نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں ہر کنی کے لیے درختوں کی ضرورت
ہوتی ہے تب بے ثمر بناتا کھلتا ہے۔ ورنہ نہیں کھلتا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۱)

دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تحمید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیجئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور ہر قوت مگر اللہ کے ساتھ

يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جبریل شان والا بڑی عظمیٰ والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُكُّ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے ایکلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جس میں موت کا

بَدَايَا الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

فصلیت | حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ کو پڑھا اس کے تمام اعمال میں ایک لاکھ نیکی رکھی

جاتی ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور دوسرا لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے ۔

پانچواں کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ! تو میرا رب ہے، میں نے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک کر پاؤں اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُكَ بِنِعْمَتِكَ

میں تیری اپنے عملوں کی بڑائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا

عَلَيْكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ

جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھ بخش دے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

کیونکہ نہیں بخشا ہے گناہوں کو سوا تیرے

فضیلت

حدیث میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا اور جس نے رات میں پڑھا اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا۔ (مشکوٰۃ ص ۲۲)

ششم کلمہ رَدِّ کُفْر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرَكَ بِكَ

اے الہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرے شریک بنائوں

شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لَهَا لَا أَعْلَمُ

حالانکہ میں اسے جانتا ہوں اور میں تعالیٰ مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں

بِهِ ثَبَّتْ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

میں نے اس سے توہین کی اور بیزار ہوا کفر اور شرک سے

وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالْتَّبِيعَةِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور پیروی سے

وَالْقَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ وَالْبُعَاثِ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ

اور بے چارگی کے کاموں اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی مافوقیہوں اور ایمان

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

صِفَتِ اِیْمَانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَقَلْبِکَیْہِ وَکُتُبِہِ وَرَسْلِہِ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَیْرَہٗ وَشَرِّہٗ

اور دن آخرت پر اور اچھی بڑی تقدیر پر اور کم

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور مئی اٹھنے پر مرنے کے بعد

صِفَتِ اِیْمَانِ مُجْمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاسْمَائِہِ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے اس کی ذات اپنے ناموں اور

صِفَاتِہِ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہِ

صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے اس کے تمام حکم

استیجاء کو جاتے وقت کی دُعا

پہلے یا جنگل میں کھڑا اٹھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اللہ کے نام سے اسے اللہ تعالیٰ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے

الْخُبْثِ وَالْخِيَانَةِ ط

برکتوں اور برائیوں سے

مسئلہ یاہاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبل کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔

بیت الخلاء اور گندی جگہ سے بچتے

استنجائے فراغت کے بعد کی دُعاء وقت یاہاں پاؤں پہلے لکھائے اور

پھر استنجاء کا دھینچ پھینک کر یہ دُعاء پڑھے۔

غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اَذْهَبَ

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف ہے اللہ کے لیے جس نے دور کی

عَنِّي الْاَذَى وَعَاقِلِي ط

مجھ سے گندگی اور مجھے عاقبت مولا فرمائی۔

وضو کے شروع کی دُعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

وضو کے درمیان کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور وسیع فرما دے میرے گھر میں

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ

اور بركت دے میرے رزق میں۔ اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَّحِرِيْنَ

والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک صاف ہندوں میں سے

وضو کے بعد کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا

شَرِيْكٌ لَّهِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ

وَرَسُوْلُهُ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اور رسول میں۔ اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے

وَأَجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ط سُبْحَانَكَ

اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے ۔ پاک ہے تو

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ اور سب تعریف تیرے سے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَالْثُّوبُ إِلَيْكَ ط

تیرے میں مجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں ۔

طریقہ اذان و اقامت

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ أَنْ

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط أَشْهَدُ أَنْ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوۃ ط

مسجد اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف

حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوۃ ط حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاح ط

آؤ نماز کی طرف آؤ خلاصی کی طرف

حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاح ط اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط

آؤ خلاصی کی طرف۔ اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے۔

فجر کی اذان میں حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاح ط حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاح ط کے بعد اَلصَّلٰوۃ ط
تَعْبُوْهُم مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوۃ ط تَعْبُوْهُم مِّنَ النَّوْمِ ط کے اور اقامت میں اَلْاِقَامَتِ
اَلصَّلٰوۃ ط اَلْاِقَامَتِ اَلصَّلٰوۃ ط کہے۔

اذان و اقامت کا جواب

مسئلہ اذان و اقامت میں جواب کا یہ طریقہ ہے کہ اذان و

اقامت پڑھنے والا جیسے کہے ویسے ہی سننے والا ساتھ ساتھ کہتا رہتا ہے

ہر ایک کمرہ کہتا جائے مگر جب وہ کہے حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوۃ ط یا کہے حَتّٰی عَلٰی
اَلْفَلَاح ط تو سننے والا کہے لَا حَوٰی وَلَا قُوۡةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور فجر کی اذان میں جب سننے اَلصَّلٰوۃ ط تَعْبُوْهُم مِّنَ النَّوْمِ ط تو سننے

واللہ کے صدقے سے دُعا قبول ہوگی اور اقامت میں جب سے قَدْ كَامَتْ الصَّلَاةُ
ترجمہ: واللہ کے اقامت ہوئی۔ (در مختار)

مثلاً اذان میں اَشْهَدُ اَنْ مَحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
میں کہ جو اٹھوٹھے چومنے اور آنکھوں پر دھنکے کا رواج

ہے۔ خلافِ سنتِ رسم ہے۔ اسی کو چھوڑ دینا چاہیے۔ جس
حدیث کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کی علامہ ابن طاہر نے تذکرہ میں کہا
ہے کہ وہ صحیح نہیں، سوال کے لیے دیکھو۔

(رواۃ المجموعۃ فی الاحادیث المفردۃ ۵ مرقۃ علامہ شوکانی ج ۱)

اذان کے بعد کی دُعا

دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ

اے اللہ! اس اعلانِ کامل کے

وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اِيَّ مُحَمَّدٍ

اور نمازِ درست کے دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

مَرْجُوعٌ
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

وسیلہ اور فضیلت اور اٹھا آپ کو مقام

مَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتُهُ إِنَّكَ لَا

محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو

تُخْلِفُ الْوَعْدَ

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نماز کی نیت | نمازی اُڑو بقبلہ ہو کر دل سے پختہ خیال

کرے کہ میں اس وقت کی نماز خدا کے

واسطے پڑھتا ہوں۔ اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے امام

کے ہوں۔ اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے

ترجمہ ہے۔ (شامی ص ۳۸۸ ۱۴)

نماز پڑھنے کا طریقہ | پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھا دیے

کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ رہیں اور انگوٹھے

کارکنان کی ٹوہ کے برابر ہو جائے تو سچے۔

بِکَبِيرٍ رَبِّهِ
اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

شراء

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اسے امد اور تعریف تیرے لیے ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیرا

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تَعَوُّذ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مسرور سے

تَسْمِيَّة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

فَاتِحَہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

الْزَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ②

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③

بخشنے کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ط

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

دیکھنا ہم کو سیدھا راستہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْبَغُضُوبِ

ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر بغض ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

کیا گیا اور نہ گمراہوں کا قبول کر

پھر ان چھ سورتوں میں سے با ترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سورت قرآن مجید کی پڑھے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝

سو کہو کافرو! یہ دیکھئے آپ اے کافرو!

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

میں نہیں پڑھتا جس کو تم پڑھتے ہو اور نہ تم

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں

مَا عِبَدَ شَيْءٌ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

عَبْدُكُمْ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ ۝

عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

إِذَا جَاءَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ فَتْحٌ ۝

جب آئے ہو خدا کا اور فتح ہو (مکتا)

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں دین میں

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ امریت پڑھ کر اپنے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا

سَبِّحْ يَدَا آدَمِيٍّ لِّهَبْ

ہلاک ہو چہرہ دوں ہاتھ آبی ہلب کے

وَمَا ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے اور اس کی

كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ

کسائی نے شتاب داخل ہو گا شعلہ والی آگ

لَهَيْبٌ ۛ وَافْرَانَةٌ ۛ حَبَالَةُ الْحَطَبِ ۛ

میں اور اس کی بڑی لکڑیاں اٹھانے والی

فِي جَيْدٍ هَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۛ

اس کی گردن میں رستی ہو گی بچی ہوئی۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۛ

سورۃ اخلاص

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے

اللَّهُ الصَّمَدُ ۛ لَمْ يَلِدْ ۛ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے جنا اور نہ وہ

يُولَدْ ۛ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا

جنا بے اور نہیں ہے اس کے برابر

أَحَدٌ ۛ

کوئی

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۛ

سورۃ الفلق

کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار جمع کے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۛ وَمِنْ شَرِّ عَاسِقٍ

اس چیز کے برائی سے جسے پیدا کیا اور اندھیری رات کی برائی سے

إِذَا وَقَبُ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّطَّاتِ فِي

جس رکت دوہا جائے اور گرہوں پر چھوٹنے والیوں کی

الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

بڑائی سے اور حسد کرنے والے کی بڑائی سے جب

حَسَدًا ۙ

وہ حسد کرنے لگے

سُوءِ النَّاسِ ۙ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ

بکھڑے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ۙ إِلَهِ النَّاسِ ۙ

لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ

دوسرے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بڑائی سے

الَّذِي يُوسِّوْسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۙ

جو دوسرے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ

رجتوں سے اور انسانوں سے

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا رکوع کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ط
پاک ہے میرا رب بزرگ والا

تسمیع سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَ ط
سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
ہماریسے پروردگار تیرے ہی لیے سب تعریفیں

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح سجدہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ط
پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا تسبیح سے بیٹھ جائے پھر اللہ آگے بڑھتا ہوا دوسرے سجدہ پہلے کی طرح کرے پھر دوسرے سجدہ سے بلینوں پر ٹیک لگائے یہ جاکھڑا ہو جائے

تشہد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَالصَّالِحِينَ ط
تمام قول عباد میں اور پھرتی اور ہاں اللہ

وَالطَّيِّبَاتُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

کے بے ہیں اسے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر

النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ

سلام ہو جو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو جو

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اور آپ کے آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق کر

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

تعلیف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد

مَحْمَدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

پُر تحقیق تو تعلیف کے قابل بزرگی والا ہے

دُعَا ① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظَلَمًا كَثِيْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا

اَنْتَ فَاعْفِرْ لِّیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے سوا بخشش میرے لیے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

(۲)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قسم کے عذاب

الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگیاں اور موت کے فتنہ سے

الْمَيَاتِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

سے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری

الْبَآثِمِ وَالْمَغْرَمِ

گناہ اور قرض سے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ دُورِ

تسلیم تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ

دعاء قنوت اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

(جمع الفوائد ص ۵۵)

وَسْتَغْفِرُكَ وَتُؤْمِنُ بِكَ وَتَتَوَكَّلُ

اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَتُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَتُشْكِرُكَ

کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکریہ کرتے ہیں ہم

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْمَدُكَ وَنُثَرِّقُكَ

اور تیری نالائقی نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو

مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَأَكْتُصِلُكَ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ

اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نُسْعِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ

ڈکڑھتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَنُخْشِي عَذَابَكَ إِنْ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب

بِالْكَفْرِ مُلْحِقٌ

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دُعَا بَعْدَ سَلَامِ

اور ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے بڑی بخشش والا

الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي

پھر یا ان سے۔ اے اللہ دور کر مجھ سے

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (رحمن حصین)

فقر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں ان کا سلام پھیر کر مختصر

سی دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی

السَّلَامُ ۝ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی

وَالْإِكْرَامِ (مسلم)

اور عزت والے

اور اگر کوئی اور دعاء قرآن وحدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ مختصر ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۴۸)

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں ان میں سنتوں اُخْلُوں سے فائز ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں، ان کے سلام پھیرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ اور ایت الکرسی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ ط ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط ۳۳ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط ۳۳ بار پڑھو اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مراتی الفلاح ص ۷۷)

دُعَاء کا طریقہ

یہ یاد رکھو جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دُعا مانگو، یعنی جب نماز امام کے ساتھ جماعت کے ساتھ پڑھو تو دُعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو، اور اپنی سنتیں نقل پڑھ کر ناسخ ہو جائو، تو دُعا بھی اپنی اپنی زبان کا کرو، امام کا انتظار مت کیا کرو

مسئلہ: پنجاب کے دیہات میں یہ جو رواج پڑا ہوا ہے کہ مقتدی لوگ سنتیں
نقلیں پڑھ کر دُعا کے لیے امام کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور امام اُن کے لحاظ
سے باوازی بلند دُعا پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے جاتے ہیں یہ رواج
سنت طریقہ کے خلاف ہے، بہت اچھے اچھے علماء نے اس کو بدعت
کہا ہے اس کو چھوڑنا چاہیے۔ (رازِ سعادت) تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ التفاسیر
المعرو بہ ص ۱۴۴ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی۔

دُعا مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِ
اَلْعَلَمِیْنِ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَمْلِکَ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝
اور پھر اتنی بات کہ بعد والا یا کوئی درود شریف پڑھو۔ پھر ستر درجہ ذیل دُعاؤں میں سے
جتنی دُعاؤں دل چاہے پڑھو۔

① رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ

اے رب ہمارے، اے ہمیں دنیا میں بھلائی

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

اور آخرت میں بھلائی اور بچاؤ ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ۝ (پہلے سورہ بقرہ)

عذاب سے۔

۲) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

اے رب! ہمارے دل نہ پھیرا جہاں سے وہ لوگوں کو بے ہوش کر دے

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

کرم سے اور دے ہمیں اپنے پاس سے

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

رحمت کر بیشک تو ہی دینے والا ہے

۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے

الْخَاسِرِينَ ۝

(پہلے سورہ اعراف)

۴) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

اے ہمارے رب! بخش دے ہمیں اور ان بھائیوں کو جو ہم سے

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

ہم سے پہلے ایمان میں اور نہ کر ہمارے

قُلُوبَنَا غَلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

اِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

تو بہت مہربان رحم والا ہے

۵ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

○ پ ۱۲ (سورہ الانعام)

جس دن حساب قائم ہو

۶ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر)

حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِقُضَاكَ عَنْ

حرام سے اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے

مَنْ سَوَّأَكَ (ترجمہ)

اپنے ماسوا سے۔

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

اسے اللہ تعالیٰ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوالی

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

علیہ وسلم نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے

وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَارَضْتُمْ كَرْتُمْ وَقْتُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

رحمت نازل کر اسے اللہ تمام مخلوق کے

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب سب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے

رحم فرما اسے بہت رحم کرنے والے

بعد نماز فجر و سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
مغرب پاگ ہے اللہ اور سب تعریف ہے اس کے لیے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سو مرتبہ اللہ عظیم
پاگ ہے اللہ بزرگی والا اسے اللہ

أَجْرُني مِنَ النَّارِ ، مرتبہ پڑھے
بچا مجھے آگ سے

آيَةُ الْكُرْسِيِّ!

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ج

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے

لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا

در اس کو اور نیکو دیا سکتی ہے نہ نیند - اسی کے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں

قَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا

ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدوں اس کی اجازت

بِأَذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کے جانتا ہے جو کچھ غفلت کے روبرو ہے اور

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا

قَنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کوئی چاہے، گنجائش ہے اس کی

كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور غراں نہیں اس کو ان کا بھاری اور ہی ہے سب سے

الْعَظِيمُ

بڑا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

آیت کریمہ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

میں سے شکِ قدوسِ دارِ ہوں۔

تراویح کا بیان

صرف ماورِ مضاف المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درودِ شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِي الْبُلْكِ وَالْبَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَّاءِ
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْهَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ
وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوْحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَنَسْأَلُكَ

الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (شامی ص ۳۳۶)

نماز جنازہ کا بیان

نیت اُرو بقیلہ ہو کر دل میں غیبی ال کرتے۔ پیار بکبیر نماز جنازہ اُٹھانے
 واسطے اللہ تعالیٰ کے، دُرود رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ
 دُعا واسطے نیت کے۔

پہلی بکبیر کے بعد **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ**
 پاک سہتے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
 اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
 اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

دوسری بکبیر کے بعد دُرود شریف پڑھو تیسری بکبیر کے بعد دُعا پڑھو

بالغ مرد و عورت کی میت کے لیے دُعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَ

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور

شَاهِدِنَا وَغَايِبِنَا وَصَغِيرِنَا

ناشر

اور غائب کو

اور ہمارے

چھوٹے

وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنثَانَا

اور بڑے

کو

اور ہمارے

مرد

اور عورت کو

اللَّهُمَّ قِنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ

اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام

عَلَى الْإِسْلَامِ وَقِنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

پر زندہ رکھو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ ط (مشکوٰۃ ص ۱۷۶)

تو اسے ایمان پر وفات دے۔

نایاب لڑکے کی میت کے لیے دعاء

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا

وَمُشَفَّعًا ط

اور سفارش قبول کیا گیا

تا بالغ لڑکی کی میت کے لیے قُسماء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَّاجْعَلْهَا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اٰخِرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا

ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے

شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً ط

سفارش کر لے والی اور سفارش قبول کی گئی۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو۔ (ردہ مختار۔ شامی)

مسئلہ نماز جو صلاہ کے بعد اٹھ اٹھا کر دُعا مانگنا جائز نہیں۔ دیکھو فتاویٰ سر اجیبہ ص ۲۳، خلاصۃ الفتاویٰ ص ۲۲۵، انوارِ بارک اللہ ص ۲۵۵۔

مسئلہ جنازہ کو قبرستان کی طرف لے جانے وقت راستہ میں اونچی اونچی نعت خوانی یا ورد کلمہ کا جائز نہیں، ہاں تسلی

سے دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)
تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ تنبیہ القافلین، مؤلف مولوی فتح الدین صاحب لکوی۔
قبر میں میت کو اُمار کے وقت یہ دُعا پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط (ترمذی، درنثار)
اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ آیت پڑھو۔

مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَهِيَ اُخْرٰى تَارَةً اُخْرٰى
(شامی۔ عالمگیری)

بعد دفن کیے دی سرائے کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا پہلا رکوع اَلْحَمْدُ لَكَ اُولٰٓئِكَ
هُنَا الْمُنْفِلُ حَتَّى تَكُنْ، اور دوسرا آدمی پانچویں کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا آخری
رکوع اَمَّنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے، راعنا رشتہ، پیغام،
اور بغیر ہاتھ اٹھا کر اسے اس طرح میت کے حق میں دُعا دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَاقِبْهُ

اے اللہ بخش اس کو اور رحم کر، اس پر اور عاقبت سے اس کو

وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ ثَرْلَهُ

اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمان کر اور

وَسَبِّحْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ

اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اس کو پانی

وَالشَّجَرِ وَالْبَرْدِ وَتَقِيهِ مِنَ الْخَطَايَا

اور برف اور اونے سے اور صاف کراس کو گناہوں سے

كَمَا تَقِيَّتُ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّائِسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا خَيْرًا

میل سے اور عرض میں دے اس کو گھر بہتر

مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

اس کے گھر سے اور اہل بہتر اس کے

أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ

اہل سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے

وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَأَعَدَّ لَهُ مِنْ

اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ۝ (مشکوٰۃ ص ۱۲۵)

قبر کے اور دوزخ کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ

اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی

خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ ط

اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت دی

وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ ط

اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کر لیا اور تو ہی خوب جانتا

بِسِرِّهَا وَعَلَا نِيَّتِهَا جَنَّا نَشْفَعَاءُ ط

ہم اس کے باطن اور ظاہر کو ہم سفارش ہی ہو کر آئے ہیں

فَاعْفِرْ لَهَا ط (۱۷۶)

سو اسے بخش دے۔

دُعَاءُ زِيَارَةِ قُبُورِ!

① السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ ط

سلام ہو تم پر اے گھروں کے رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَنَا ط

ایمان داروں اور مسلمانوں میں سے اور اگر

إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْآحِقُونَ ط

چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ (رسول)

ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا

② السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ ط

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا

بخشتے ہیں اور تمہیں اللہ تم آگے جانے والے ہو

وَنَحْنُ بِالْآخِرِ (ترمذی)

اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

صبح و شام پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ أَشْيِهِ

فروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنا سنا اور جانتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ الشَّامَاتِ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اللَّهُ بِكَ أَصْبَحْنَا

تمام مخلوق کی برائی سے۔ اسے اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے

وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ

اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

نَبُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللہ اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے، نہیں ہے کوئی

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

معبود سوا اللہ کے ایکلا ہے وہ جو نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَيَاةُ بِحَيٍّ وَيُحْيِي وَهُوَ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاقِدٌ رَاضٍ رَضِينَا

ہر چیز پر ہر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم

بِاللَّهِ رَبِّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينِنَا وَبِحَمْدِ

اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور حمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّنَا أَصْبَحْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہوئے کے۔ صبح کی ہم نے

عَلَى فِطْرَةٍ إِلَّا سَلَامٌ وَكَلِمَةً

دین اسلام پر اور حکم

أَدْخَلَا صَ وَ عَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص پر اور اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ

أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خالص مطیع تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور نہ تھے مشرکوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو ہی ہے رب میرا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى

پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

بہد پر اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک میں طاقت نہکتا ہوں

اَبُوْءَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں

بِدَنِّیْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّكَ لَا تَعْفِرُ

اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے

الَّذُ نُّوْبَ إِلَّا أَنْتَ ط اَعُوْذُ بِكَ

گناہوں کو سوا تیرے - پناہ مانگتا ہوں تیرے

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (ایک مرتبہ)

اس گناہ کی برائی سے جو میں نے کیا -

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کافی ہے مجھ کو اللہ - نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش

الْعَظِيْمِ (۵ مرتبہ)

عظیم کا

نیا پانہ دیکھتے وقت کی دُعاء

اللَّهُمَّ اهْلَ عَلَيْنَا بِالْيُسْنِ وَ

اے اللہ! ہمیں اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور

الْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

ایمان کے اور غیرت اور اسلام کے

والتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى ط

اور اعمالِ مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق دے۔

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللَّهُ ط

اے میرا رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے دُعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ، فکر سے

وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ، بزدلی

وَالْبَيْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ

اور بخل سے اور پسند پکڑنا ہوں تیری قرض سے

الَّذِينَ وَقَّهَرُوا الرِّجَالَ

گھیر لئے اور لوگوں کے دبا لئے سے

کھانا شروع کرتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلا یا۔

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

اور پلا یا اور کیا ہمیں مسلمان۔

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هَذَا عَقِيْقَتُهُ فَلَانِ (اس جگہ بچہ کا نام لے۔)
 دُمُّهَا يَدَايَاهُ وَرَحَاهَا يَلْحَبِيْهَا وَعَظْمُهَا يَعْظِمُهَا
 وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهَا
 اور اگر لڑکا ہے تو يَدَايَاهُ يَلْحَبِيْهَا وَعَظْمُهَا يَعْظِمُهَا
 وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهَا اِنِّیْ وَجَّهْتُ
 وَجْهِيْ لِذِيْ قُطْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 حَقِيْقًا وَمَا اَنَا مِنَ الْبَشَرِ كَیْنُ
 اِنْ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
 بِذٰلِكَ اُفِرَّتْ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ
 مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوبارہ کرے۔

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَرَحْمَةُہٗ وَنُسْتَعِيْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
 أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا ضَلَالَ لَهُ وَ
 مَنْ يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَأَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
 الْمُتَكِبِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
 مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا
 وَنِسَاءً ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
 رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
 قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ
 لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۝ وَاللّٰهُ يُطِيعُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
 عَظِيمًا ۝ (ترجمہ ابوداؤد)

خطبہ جمعہ

پہلا خطبہ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ
 سَبَّحَی السَّمٰوٰتِ کَبِیْرِ الشَّانِ، جَلِیْلِ
 الْقَدْرِ رَفِیْعِ الدِّکْرِ مُطَاعِ الْأَمْرِ
 حَبِیْلِ الْبُرْهَانِ فَخِیْمِ الْأَسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ
 وَبَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ، جَبِیْلِ الثَّنَاءِ
 جَزِیْلِ الْعَطَاءِ مُجِیْبِ الدَّعَاءِ عَمِیْمِ
 الْإِحْسَانِ، سَرِیْعِ الْحِسَابِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ
 اَیُّمِ الْعَذَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ، وَنَشْهَدُ
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِیْكَ لَہٗ
 فِی الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ وَنَشْهَدُ اَنْ سَیِّدَنَا
 وَقَوْلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا الْمُبْعُوْثُ
 اِلَى الْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ طَالَمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ
 وَرَفِیْعِ الدِّکْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَالِیْہِ
 وَأَصْحَابِہِ اَکْلِیْنَ هُمْ مُخْلَصُو الْعَرَبِ

الْعَرَبَاءُ وَخَيْرُ الْخَلَاءِ بِقِيٍّ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ وَجِدُوا اللَّهَ
 فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 فَإِنَّ التَّقْوَى مِلَاحُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ
 بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِي إِلَى الْإِطَاعَةِ
 وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ
 وَاهْتَدَى وَإِنَّا كُنَّا بِالْبُدْعَةِ
 فَإِنَّ الْبُدْعَةَ تَهْدِي إِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ
 يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ وَعَوَى وَ
 عَلَيْكُمْ بِالْصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يُبْجِي
 وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ
 فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ وَلَا تَقْنَطُوا
 مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○
 وَلَا تُجِبُوا الدُّنْيَا فَعَمَلُكُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○
 الْأَوَّلُ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تُسْتَكْمَلَ

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْبِلُوا فِي الطَّلَبِ وَ
 تَوَكَّلُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○
 قَادُ عُرْوَةٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبُ الدَّاعِينَ ○
 وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَالَ
 رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ
 يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ
 جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ○ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
 الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْأَلَيْتِ
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ
 وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَغْفِرُوا إِنَّهُ هُوَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

خطبہ عید الفطر

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحْمَدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعِمِ

الْحُسَيْنِ الدِّيَّانِ ط ذِي الْفَضْلِ وَالْحُبُودِ
 وَالْإِحْسَانِ ط ذِي الْكَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِفْتِنَانِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط وَلَشَهِدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
 وَقَوْلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي أَرْسَلَ
 حِينَ شَاءَ الْكَفَرُ فِي الْبُلْدَانِ ط صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا لِمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاثَبَ
 الْمَلُوكَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط أَقَابَهُ
 فَاغْلَبُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ
 لِلَّهِ عَلَيْكُمْ فِيهِ عَوَايِدُ الْإِحْسَانِ وَ
 رِجَاءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوَ وَالْغُفْرَانِ ط
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُلَّ قَوْمٍ
عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَا كَانَ يَوْمٌ عِيدٌ هُمْ يَعْزُّونَ يَوْمَ
فُطِرَ لَهُمْ بَاهِي بِهِمْ مَلَكٌ كَتَبَهُ فَقَالَ يَا
مَلِكُ كَتَبْتَنِي مَا جَزَاءُ أَحْيِي وَفِي عَمَلِهِ قَالُوا
رَبَّنَا جَزَاءُكَ أَنْ تُؤْتِيَنَا فِي أَجْرِكَ قَالَ مَلِكُ كَتَبْتَنِي
عَبْدِي وَإِنِّي قَضَوُا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ
ثُمَّ خَرَجُوا يَعْبُدُونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَ
عِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ
مَكَانِي لِأَحْيِيَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا قَدْ
غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ
قَالَ فَيَرْجِعُونَ مُغْفُورًا لَهُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَهَذَا الَّذِي ذُكِرَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ
كَانَ فَضْلُهُ وَأَمَّا أَحْكَامُهُ مِنْ صَدَقَةِ
الْفِطْرِ وَالصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ قَدْ كَتَبْنَا هَا
فِي الْخُطْبَةِ الَّتِي قَبْلَهُ نَعْمَ بَقِيَّتِ
السُّؤَالَاتِ فَنَذَرُهَا الْآنَ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

الْأُولَى قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ
صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ
كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

الثَّانِيَّةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكْبُرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يَكْثُرُ
التَّكْبِيرُ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَاللّٰهُ الْحَمْدُ -

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهِ فَصَلَّى ۝

كَمَثَلِ خُطْبَةِ عِيْدِ الْفِطْرِ

خطبة عید الاضحی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ الْحَمْدُ -

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ
مِّنْ سَكَنًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
قَرْنًا بِهَيْمَةٍ اِلَّا نَعَامٍ وَعَلَّمَ الشُّوْحِيْدَ وَاَقْرَبَ
بِاِلٰهِ سَلَامٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ الْحَمْدُ -

وَلَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى
 دَارِ السَّلَامِ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ
 قَامُوا بِأَقَامَةِ الْأَحْكَامِ وَبَدَّلُوا
 أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيَالَهُمْ
 مِنْ كَرَامِهِمْ وَسَلَمَتِ سُلَيْمَانَا كَثِيرًا ط اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا
 يَوْمُ مَرَعِيٍّ شَرَعَ لَكُمْ فِيهِ مَعَ أَعْمَالِ أُخْرَى
 قَدْ سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ قَبْلَ هَذَا الْعَشْرِ دُجُمُ
 الْأَضْحَى بِهَا لِيُخْلَصَ وَصِدْقِي إِلَيْكُمْ وَبَيِّنَ

تَبِيَّتُهُ وَصَفِيَّتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوبُهَا
 وَفَضْلُهَا وَدَوْنُ عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ مِنْ سُنَّتِهِ فِي
 كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلُهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط
 فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا
 عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ
 إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَطْلَافِهَا وَ
 إِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِهَكَائِ قَبْلَ أَنْ
 يَقَعَ بِالْأَرْضِ فَيُطَيَّبُوا بِهَا نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحُ
 قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَكُلُّ
شَعْرَةً حَسَنَةً قَالُوا فَالضُّوْفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ يَكُلُّ شَعْرَةً مِّنَ الضُّوْفِ حَسَنَةً اللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ
وَجَدَ سَعَةً لَّانْ يُصْحَى فَلَمْ يُصْحَ فَلَا يَحْضُرُ
مُصَلًّا يَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَ
يَوْمِ الْأَضْحَى وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُهُ وَهَذَا بَعْضُ
مِنَ الْفَضَائِلِ وَتَعَلَّوْا مِنَ الْعُلَمَاءِ السَّائِلِ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ لَنْ يَنَالَ
اللَّهُ لُحُوهَهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هٰذَاكُمْ ط وَيَبْشِّرِ الْمُحْسِنِينَ
تَهْتَمَّتْ خُطْبَتُهُ بِعِبَادَةِ الْأَعْلَىٰ

دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ لَا وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِنَا
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ
وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدًا لَا وَرَسُولَهُ ط أَرْسَلَكُمَا بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا
بَيْنَيْنَا بَيْنَ السَّاعَةِ مَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ

يَعِصِمُهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا لِنَفْسِهِ وَلَا
يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ مَتَى بِأُمَّتِي
أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ وَأَشَدُّ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُسْرُ وَ
أَصْدَقُهُمْ خَلَاءُ عُثْمَانُ رَضِيَ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ
وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَرُو
حُمَزَةُ أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ رَضِيَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً

ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُفَادِرُ دُنْبَاطَ اللَّهِ
 اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوا هُمْ مِنْ
 بَعْدِي غَرَضًا قَبْلَ أَنْ أَحْبَبَهُمْ
 فَيُحِبِّي أَحِبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ
 فَيُبْغِضِي أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ أُمَّتِي
 قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ
 يَلُونَهُمْ وَالسُّلْطَانُ وَالسُّلَمِيُّ ظِلُّ اللَّهِ
 فِي الْأَرْضِ مَنْ آهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي
 الْأَرْضِ آهَانَهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ط فَأَذْكُرُوا
 اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَ
 أَجَلٌ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ

کشائشِ رزق کی دعاء

① اَللّٰهُمَّ اُغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اپنی حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا

حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ ط

حرام سے اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ ما سوا سے

② لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ

نہیں ہے طاقت اور زور صرف اللہ کے سوا اور نہ پناہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ

وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ

اور نہ پناہ ہے اللہ سے مگر اسی کی طرف سے



حفظ المؤمنین

بیان حمد و صلوة

صفت عبادت ربی کریم پوری کرے مرادوں
دُرودِ سلام محمد نبی تے ہر دے آلِ اصحاباں

بیان پانچ پناہ اسلام

ایہ پانچ پناہ اسلام قرآن حدیث فقہ و حج آئے
کلیدِ پڑھن نمازاں روزے حج زکوٰۃ بتائے

بیان صفت اسلام

رَبِّ رَسُوْلِ فَرِیْقَتے سچ کتا باں رب دیاں جانو
تَقْدیرِ قیامت مُرے جیون منو دلوں بالوں

بیان حکمِ شرع (۸)

پڑھ فرض تھے واجب سنت نفل حلال حرام سچا پانو
تے مکروہ، حرمِ مشاح اٹھ قسماں حکمِ شرع دے جانو

بیان گناہِ کبیرہ (۲۱)

کفر تے شرک زنا، سرخون بھی چوری ڈاکر تہمت
رشویش، جادو، ظلم، حرام، بیاج، شراب، لواطت
مپیشاں گالی دین دواؤن جھوٹی قسم گواہی!
دو گنی فوج کُفّاروں تے مال یتیم تباہی

بیان فرائض و ضو (۲)

پورے جوڑ دھوسے پورا فرض و ضو دے چارے
دھومند دودھ تھماں پیراں سیرا تمسے پیارے



بیان سنت وضو (۱۰)

استنجا نیت بسم اللہ وھو پونچھے مسح بھی سارا
مساک سے کرلے ہاتھ بھی سنت با ترتیب تیار

بیان وضو توڑنے والی چیزیں (۱۱)

بول براڑ، ہوا وغیرہ پاک، لہو تپتے توڑے
ہاتھ، غشی، بے ہوشی، مستی، نیند وضو نہ چھوڑے

بیان فرض تیمم (۱۲)

پانی کوہ یا قدرت نامیں یا ہو سخت بیماری
تاد وضو غسل دے عوض تیمم کرنا فرض پجاری
دو فرض تیمم اندر نیت کر کے پاک زمیں پر
مار دو ہاتھ دوبارہ تے منہ پہنچال ٹیکے



بیان موجب غسل (۱۷) اور فرض غسل (۱۸)

داخل ہر مس یا خارج منی یا حیض نفاس ہر گناہ سے
تا فرض غسل ہے سارے جیسے منہ نکالتے پانی پاؤں سے

بیان حیض اور نفاس

تن یا بیچ یا دوس دن بھی کدے حیض آئے تو اس سے
تے جمن پچھوں چالی روزاں حد نفاس ٹھیرا دے

بیان ممنوعیات حیض و نفاس (۱۹)

نہ پکڑے پڑھے قرآن نہ ٹیختے زن مسجد جاوے
نماز معاف، تے روزے پچھوں رکھے جتنے کھاوے





بیان فرض نماز (۱۳) باہر (۴) اندر (۶)

کپڑا، بدن، زمین پاک، کعبہ، پرودہ، وقت ارادہ
مکبیر قرآن قیام رکوع و سجود سے آخر قعدہ

بیان واجب نماز (۱۴)

الحمد سے سورۃ الشحیات قنوت سلام مناسب
تے قعدہ پہلے مکبیر عیدال واجب
دو پہلیاں وچ قرآن ضرور دو ہولی تن بلند
زجلدی پڑھے نہ دیر بے فائدہ قبر وار پسندی

بیان سنت نماز (۱۵)

رفع یدین اعتدال تکبیر سنت بسم اللہ
رَبِّنا اَکْبَرُ تَسْبِیحُ تَنْ دُرُودُ دُعَاءُ سَمْعُ اللہ



بیان نماز توڑنے والی چیزیں (۲۸)

کھانے پینے بیٹھے روئے ٹپتے ہاتھ کلاموں
 دل و بیچ پڑھے یا فرض چھڑے ہر کچے جواب سلاموں
 جاہل امام پیشدی سجدہ قہے توں یک موٹے
 ناخق کھانے بہت تپے دو پیراٹھا دے توڑے
 غلط پڑے یا ویگھ قرآن دو کٹھے ہتھ ہلا دے
 لقمہ ہلا امام یا اس دے اگے پیسہ لگا دے
 ہاتھ حضورِ نیت ہتھے پگڑی سجدہ کرنا
 سبحان اللہ یا اے اللہ دنیا فکروں پڑھنا
 برابر عورت یا بے وضو یا جوڑے کچھ نہنگے
 اماموں اگے نیت ہتھے دنیا رب توں منگے





بیان نماز صاحبِ عذر

جسے فرضِ قدر بھی وضو نہ ٹھیرے پل پل ٹٹ دیا جائے
تارک و شوکر وقتوں اندر فرضِ نفسل پڑھ اوسے

بیان نماز مسافر

اٹھتائی کوہِ ارادہ کر کے شہروں نکلے پائسہ
سناٹا پھرتے عصرِ عشا یہ تین دو گنا پڑھے مسافر

بیان نماز بیمار

بیٹھ یا لیٹ نماز پڑھے جسے اُٹھن دی نہ طاقت
سجدہ کرے رکوعوں نیواں سر دے نال اشارت



بیان شرائطِ جمعہ (۶)

صحیح مسلم مردوں فرض جمعہ چھ شرط ہے ورنہ وطن ہے
شاہ، شہر، جماعت، خطبہ، وقت، ظہر، عام اذان ہے

بیان نمازِ جنازہ

جنازہ ورنہ تکبیراں چار پڑھنی فرض پکھپانو
سُبْحَانَ، دُزْدُود، دَعَائِدِ ہستے پڑھنی سنتِ جانو

آخری نصیحت

حنفی بنو زید عتی بن کے قبریں پوچھنا
غیر مقلدین کے ولی اماں بڑے ہٹاؤ

